Engg. Muhammad Ali Mirza Ki Haqeeqat

Ameer Muawiya Rdh. Pe Ek Jhoot Ke Woh Sharab Piya Karte The (Reply to Engg. Muhammad Ali Mirza)

JUNE 10, 2018 / SK AVAIZ HUSSAIN / 1 COMMENT

Aaj Kal Baaz Tassub Parast Khudko Quran Wa Sunnat Ka Hamil Kehte To Hain Magar Unke Kehne Aur Karne Me Zamin-o-Asman Ka Fark Nazr Aata Hai. Sahaba Ke Shaane Azeem Me Gustakhi Mano Jese Inki Addat Hogyi Ho..

Unlogo Mese Ek Shakhs Hai Pakistan Ka Ek Engineer Jiska Naam Hai **"MUHAMMAD ALI MIRZA"** Jo Bholi Bhali Awwam Ko Zaef Ahadeeso Aur Galat Tashreehat-E-Hadees Karke Unko Gumrahi Ke Taraf Le Jaraha Hai..

Engg. Muhammad Ali Mirza Ka Dawah To Hai Saheeh Hadees Ka Magar Yeh Zaef Ahadees Se Sahaba Ke Shaane Azeem Me Tanqeeh Karta Hai..

Isne Ek Risalah Likha Hai..
"Waqiya Karbala Ka Haqeeqi Pasmanzar 72 Sahihul Isnaad Ahadees Ke Roshni Me"

Is Kitabche me Usne Kaafi Zaef Riwayat Aur Jhoot Jama Ki Hain Halake Yeh Khud Kehta Hai Zaef Ahadees Ummat Me Bigad Lati Hai Aur Imam Muslim Rh. Ke Baqaul Zaef Riwayat Ka Zikr Bila Illat Karna Jahilo Ka Kam Hai..

Ham Insha Allah Ba Taufeeq Khuda Ke Apko Batayeinge Ke Kese Isne Zaef Riwayat Ko Bila Illat Naqal Karke Imam Muslim Rh. Ke Baqaul "Jahil" Sabit Hua.

Unmese Ek Zaef Riwayat Ye Bhi Hai Ke Ameer Muawiya Bin Abi Sufyan Rdh. Sharab Noshi Kiya Karte The.(Nauzubillah)

SCAN PAGE : COVER PAGE

﴿فرقہ واریت سے بچ کر، صرف ''قرآن اور صحیح الاسناد اَحادیث'' کو حجت و دلیل ماننے، اور جھوٹی، بے سند اور '' ضعیف الاسناد تاریخی روایات'' کے فتنوں سے بچنے والوں کیلئے﴾

01 | Research Paper 5b | 10 محرم الحرام 1439ھ | 01 October 2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم و الصلوۃ و السلام علی رسول اللہ و علی الہ و ازواجہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین

فرقہ واریت کی لعنت اور مسلک پرستی کی نحوست سے بچ کر قرآنِ حکیم ، صحیح الاسناد اَحادیث اور اِجماعِ اُمت کو حجت و دلیل بناتا ہوا

تاریخ کی جھوٹی ، بے سند اور ضعیف الاسناد روایات سے محفوظ اور 72- شہداء کربلا سے اِظہارِ عقیدت پر مشتمل تحقیقی مقالہ

واقعہ کربلا کا حقیقی پس منظر 72- صحیح الاسناد اَحادیث کی روشنی میں

کُل 200 اَحادیث اہلسنت کی مستند کتابوں سے ہیں اور اُنکے نمبرز علمائے حرمین، بیروت اور دارالسلام کی انٹرنیشنل نمبرنگ کے عین مطابق ہیں

میرے مسلمان بھائیو ! شیطانی وسوسوں کے باوجود اَپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اِس تحریر کو اوّل تا آخر لازمی، لازمی، لازمی پڑھ لیں!

اللہ ﷻ کا فرمان إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ [سُورۃُ البقرۃ : 159 اور 160]

ترجمہ : ''بے شک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی واضح آیات اور راہنمائی کی باتوں کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم نے تو کتاب میں اُسے لوگوں کیلئے خوب بیان کر دیا، تو اُنھی لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔ سوائے اُن لوگوں کے جنھوں نے توبہ کر لی اور اَپنی اِصلاح بھی کر لی اور اُس (چھپائے ہوئے علم) کو بیان بھی کر دیا، تو میں بھی اُن پر مہربان ہو جاؤں گا اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت مہربان ہوں۔''

رسول اللہ ﷺ کا فرمان قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

ترجمہ : سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا : '' جس شخص سے کوئی علم کی بات پوچھی گئی جو اُس شخص کو معلوم تھی پھر بھی اُس نے اُس (علم کی بات) کو چھپالیا تو اَیسے شخص کو قیامت کے دن (اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا کے طور پہ) آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ (نعوذ باللہ من ذالک) ''

[جامع ترمذی : 2649 ، سُنن ابی داؤد : 3658 ، سُنن ابن ماجہ : 261 ، مِشکوۃُ المصابیح : 223 ، قال الشیخ زبیر علیزئی والشیخ الالبانی : إسنادہ صحیح]

سلف کا فہم اِمام مسلم بن حجاج رحمہ اللہ (المُتوفی-261 ھجری) اَپنی شہرہ آفاق کتاب ''صحیح مُسلم'' کو تالیف فرمانے کی حکمت لکھتے ہیں: ''(اَے شاگرد !) جب تم نے مجھ سے اِس عظیم کام کی فرمائش کی (یعنی صحیح مُسلم کی تالیف) تو میں نے سوچا کہ اگر میں اِس کا اِرادہ کر لوں اور یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچ جائے تو اِس کا فائدہ سب سے پہلے بطورِ خاص مجھے ہی حاصل ہوگا، اِسکے اَسباب بہت ہیں مگر اُنکے ذکر سے (یہ تمہیدی) گفتگو لمبی ہو جائے گی۔ مختصر یہ کہ اِس پختہ طریقہ سے تھوڑی مقدار میں روایات کو تحقیق کے ساتھ مرتب کرنا زیادہ آسان اور مفید ہے بجائے بہت زیادہ روایات جمع کرنے کے، بطورِ خاص عوام الناس کیلئے کہ جنھیں اَحادیث (کے صحیح یا ضعیف ہونے) کی پہچان نہیں ہوتی جب تک کہ اُنکی راہنمائی کوئی دوسرا نہ کر دے۔ جب اَیسی صورتحال ہو جو ہم نے بیان کی، تو تھوڑی تعداد میں صحیح اَحادیث کا جمع کر دینا، زیادہ مقدار میں غیر مستند روایات کو جمع کرنے سے زیادہ نفع بخش ہوگا۔'' [صحیح مُسلم : المُقدمۃ]

A منہجِ نبوی ﷺ پر قائم خلافت راشدہ کی صحیح مدت کتنی تھی ؟ اور خلافت راشدہ کے اہل حقیقی خلفاءِ راشدین رضی اللہ عنہم کون تھے ؟

01 صحیح مُسلم کی حدیث میں ہے: سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب ادا کی، پھر ہم نے سوچا کہ یہیں بیٹھیں رہیں تا کہ نمازِ عشاء بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہی پڑھ لیں (تو بہتر ہوگا)۔ چنانچہ ہم وہیں بیٹھے رہے، اِسی دوران رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ نے پوچھا: '' تم اُس وقت سے یہیں (بیٹھے) ہو ؟ '' ہم نے عرض کیا اَے اللہ کے رسول ﷺ ! ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ (نماز) مغرب پڑھی، پھر سوچا کہ یہیں بیٹھے رہتے ہیں تا کہ آپ ﷺ کے ساتھ نمازِ عشاء بھی پڑھ لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: '' تم نے بہت اچھا کام کیا۔'' پھر آپ ﷺ نے سرِ مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا اور اکثر آپ ﷺ اَپنا سرِ مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا کرتے تھے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''ستارے آسمان کے لئے باعثِ اَمن ہیں، جب ستارے چلے جائیں گے تو آسمان پر وہ وقت آجائے گا جس کا وعدہ ہے (یعنی فنا)، اور مَیں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کیلئے باعثِ اَمن ہوں، جب مَیں رخصت ہو گیا تو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم پر وہ چیز آئے گی جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے (یعنی فتن و مصائب)، اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میری اُمت کیلئے باعثِ اَمن ہیں، جب میرے صحابہ رضی اللہ عنہم رخصت ہو جائیں گے تو میری اُمت پر وہ چیز آجائے گی جس (فتن و مصائب) کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔'' [صحیح مُسلم : 6466]

02 مُسندِ اَحمد کی حدیث میں ہے: سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے رازدار سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اُمراء (حکمرانوں) کے بارے میں آپ ﷺ کا خطبہ یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں نبوت باقی رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا، پھر جب چاہے گا، اُسے اُٹھالے گا۔ پھر نبوت کی طرز پر خلافت ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا، پھر جب چاہے گا، اُسے بھی اُٹھالے گا۔ پھر کاٹ کھانے والی بادشاہت ہوگی، جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا، پھر جب چاہے گا اُسے بھی اٹھالے گا۔ پھر جابرانہ بادشاہت

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/research-paper-5b-cover.jpg)

SCAN PAGE PG : 15

﴿فرقہ واریت سے بچ کر، صرف ''قرآن اور صحیح الاسناد احادیث'' کو حجت و دلیل ماننے، اور جھوٹی، بے سَند اور '' ضعیف الاسناد تاریخی روایات'' کے فتنوں سے بچنے والوں کیلئے﴾

15

میں نے سیدنا ابو اشعث رحمہ اللہ سے درخواست کی کہ ہمیں سیدنا عبادہ بن صامت ؓ والی حدیث تو سنا دیں۔ اُنھوں نے فرمایا ٹھیک ہے: ''(غور سے سنو!) ہم نے بہت ساری جنگی مہمات سر کیں اور بکثرت مالِ غنیمت حاصل کیا اور اُن دِنوں حضرت معاویہ بن ابی سفیان ؓ ہمارے حکمران تھے۔ ہمارے مالِ غنیمت میں چاندی کے برتن بھی تھے، حضرت معاویہ ؓ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ اِن برتنوں کو لوگوں کی تنخواہوں کے عوض فروخت کر دے۔ لوگوں نے اُس سودے میں بہت دلچسپی سے حصہ لیا۔ جب یہ بات سیدنا عبادہ بن صامت ؓ تک پہنچی تو اُنہوں نے اِس عمل کی اعلانیہ مخالفت کرتے ہوئے فرمایا:'' میں نے خود رسولُ اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ آپ ﷺ سونے کو سونے، چاندی کو چاندی، گندم کو گندم، جو کو جو، کھجور کو کھجور اور نمک کو نمک کے بدلے خریدنے اور بیچنے سے منع فرماتے تھے سوائے اِسکے کہ (ان میں سے ہر چیز) وہ آپس میں برابر وزن اور جنس والی ہو، لہٰذا جس نے لینے یا دینے میں (وزن کی) کمی بیشی کی اُس نے سود کا ارتکاب کیا۔ چنانچہ (یہ سن کر) لوگوں نے خریدے ہوئے وہ چاندی کے برتن واپس لوٹا دیے۔ جب یہ خبر حضرت معاویہ ؓ تک پہنچی تو اُنہوں نے بھی خطبہ دیا اور کہا: ''ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ رسولُ اللہ ﷺ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں کہ جو ہم نے نہیں سنیں حالانکہ ہم بھی تو آپ ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتے تھے۔'' (حدیث پر اعتراض سن کر) سیدنا عبادہ ؓ نے پھر اعلانیہ وہی حدیث دُہرائی اور فرمایا: ''ہم نے جو رسولُ اللہ ﷺ سے سُنا ہے اُسے ضرور بیان کریں گے، خواہ معاویہ ؓ اُسے ناپسند کریں یا کہا کہ خواہ حضرت معاویہ ؓ کی ناک خاک آلود ہو جائے اور مجھے اِس بات کی بھی پرواہ نہیں کہ مجھے (اِس کلمہ حق پہ) تاریک رات میں اُنکے لشکر سے اُلگ ہونا پڑ جائے۔'' [صحیح مُسلم : 4061]

31 سُنن ابی داؤد کی حدیث میں ہے: سیدنا خالد تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا مقدام بن معدیکرب ؓ اور عمرو بن اسود اور بنی اُسد کا ایک شخص، حضرت معاویہ بن ابی سفیان ؓ کے پاس وفد بن کر گئے، (اس موقع پر ملاقات کے دوران) حضرت معاویہ ؓ نے سیدنا مقدام ؓ سے کہا: '' کیا تمہیں معلوم ہے کہ سیدنا حسن بن علی ؓ فوت ہو گئے ہیں؟'' سیدنا مقدام ؓ نے ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا۔ ایک شخص (حضرت معاویہ ؓ جن کا نام اُگلے طریق میں ہے) نے سیدنا مقدام ؓ سے کہا:'' تم اِسے (یعنی سیدنا حسن ؓ کی موت کو) مصیبت سمجھتے ہو؟'' (نعوذ باللہ من ذالک) سیدنا مقدام ؓ نے جواباً ارشاد فرمایا: '' مَیں اِسے مصیبت کیونکر نہ سمجھوں حالانکہ مَیں نے خود دیکھا تھا کہ رسولُ اللہ ﷺ نے سیدنا حسن بن علی ؓ کو اپنی گود مبارک میں بٹھایا ہوا تھا اور ارشاد فرما رہے تھے: ''یہ (حسن ؓ) مجھ (محمد ﷺ) سے ہے اور حسین (ؓ) علی (ؓ) سے ہے۔'' بنو اسد کے ایک شخص نے کہا: ''وہ (حسن ؓ) تو ایک انگارہ تھا جسے اللہ تعالیٰ نے بجھا دیا۔'' (نعوذ باللہ من ذالک) سیدنا مقدام ؓ نے (یہ باتیں سننے کے بعد غصے میں آ کر ارشاد) فرمایا: '' مَیں اُس وقت تک یہاں سے نہیں اُٹھوں گا جب تک تجھ (حضرت معاویہ ؓ) کو غصہ نہ دلاؤں اور ایسی بات نہ سناؤں جو تجھے ناپسند ہو۔ اَے معاویہ ؓ! اگر میں سچ بیان کروں تو میری تصدیق کر دینا اور اگر جھوٹ بولوں تو میری تردید کر دینا۔'' حضرت معاویہ ؓ نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ چنانچہ سیدنا مقدام ؓ نے پوچھا: '' میں تجھے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ تو نے خود رسولُ اللہ ﷺ کو سونا پہننے سے منع فرماتے ہوئے سنا تھا؟'' حضرت معاویہ ؓ نے کہا: ''ہاں!'' پھر سیدنا مقدام ؓ نے پوچھا:'' میں تجھے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ تو نے خود رسولُ اللہ ﷺ کو ریشم پہننے سے منع فرماتے ہوئے سنا تھا؟'' حضرت معاویہ ؓ نے کہا: ''ہاں!'' پھر سیدنا مقدام ؓ نے پوچھا:'' میں تجھے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ تو نے خود رسولُ اللہ ﷺ کو درندوں کی کھالوں (کے لباس) کو پہننے سے اور اُن پر (قالین کے طور پر) بیٹھنے سے روکا تھا؟'' حضرت معاویہ ؓ نے کہا: ''ہاں!'' پھر سیدنا مقدام ؓ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی قسم! اَے معاویہ یہ سب (حرام اشیاء استعمال ہوتی ہوئی) مَیں نے تیرے گھر میں دیکھی ہیں۔'' یہ سن کر حضرت معاویہ ؓ نے کہا: ''اَے مقدام! مجھے پتا ہے کہ میں تم سے جیت نہیں سکتا۔'' سیدنا خالد تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ پھر حضرت معاویہ ؓ نے سیدنا مقدام ؓ کیلئے اُن کے دونوں ساتھیوں سے بڑھ کر انعام و اکرام کا حکم صادر کیا۔ اور سیدنا مقدام بن معدیکرب ؓ نے سارا مال اَپنے ساتھیوں میں ہی وہیں بانٹ دیا اور اُسدی نے کسی کو کچھ بھی نہ دیا۔ اِس بات کی خبر جب حضرت معاویہ ؓ کو ہوئی تو اُنہوں نے کہا:''سیدنا مقدام بن معدیکرب ؓ تو واقعی ایک سخی شخص ہیں جنہوں نے دل کھول کر دے دیا اور جو اُسدی شخص ہے وہ اپنے مال کو اچھی طرح سے سنبھالنے والا ہے۔'' مُسندِ احمد کی حدیث میں ہے: سیدنا خالد بن معدان تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا مقدام بن معدیکرب ؓ اور عمرو بن اسود حضرت معاویہ بن ابی سفیان ؓ سے ملنے آئے تو حضرت معاویہ ؓ نے سیدنا مقدام ؓ سے کہا: ''کیا تمہیں معلوم ہے کہ سیدنا حسن ؓ فوت ہو گئے ہیں؟'' سیدنا مقدام ؓ نے فوراً پڑھا: انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اِس پر حضرت معاویہ ؓ نے سیدنا مقدام ؓ سے کہا: '' تم اِسے (یعنی سیدنا حسن ؓ کی موت کو) مصیبت سمجھتے ہو؟'' (نعوذ باللہ من ذالک) سیدنا مقدام ؓ نے جواباً ارشاد فرمایا:'' مَیں اِسے مصیبت کیونکر نہ سمجھوں حالانکہ مَیں نے خود دیکھا تھا کہ رسولُ اللہ ﷺ نے سیدنا حسن ؓ کو اپنی گود مبارک میں بٹھایا ہوا تھا اور ارشاد فرما رہے تھے: ''یہ (حسن ؓ) مجھ (محمد ﷺ) سے ہے اور حسین (ؓ) علی (ؓ) سے ہے۔''

مُسندِ احمد کی حدیث میں ہے: سیدنا عبداللہ بن بریدہ تابعی رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد سیدنا بریدہ ؓ حضرت معاویہ ؓ کے پاس ملنے گئے۔ حضرت معاویہ ؓ نے ہمیں فرشی نشست (یعنی قالین) پر بٹھایا، پھر کھانا لایا گیا جو ہم نے تناول کیا، پھر ہمارے سامنے ایک مشروب لایا گیا جو حضرت معاویہ ؓ نے پینے کے بعد (وہ مشروب والا برتن) میرے والد کو پکڑا دیا تو اُنھوں (سیدنا بریدہ ؓ) نے فرمایا: ''جب سے اِس مشروب کو رسولُ اللہ ﷺ نے حرام قرار دیا ہے، تب سے میں نے کبھی اِسے نوش نہیں کیا۔'' پھر حضرت معاویہ ؓ فرمانے لگے: ''میں قریشی نوجوانوں میں سب سے حسین ترین اور خوبصورت دانتوں والا نوجوان تھا اور جوانی کے اُن دِنوں میرے لئے دودھ اور اچھے قصہ گو آدمی سے بڑھ کر کوئی چیز لذت آور نہیں ہوتی تھی۔''

[سُنن ابی داؤد : 4131 ، مُسندِ احمد : 17228 (جلد - 4 ، صفحہ - 132) ، قال الشیخ الالبانی و الشیخ زبیر علیزئی : إسنادہ صحیح]

[مُسندِ احمد : 22991 (جلد - 5 ، صفحہ - 347) ، قال الشیخ زبیر علیزئی و الشیخ شعیب الارنؤوط : إسنادہ صحیح]

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/page-15-5b.jpg)

FULL SCAN PAGE :

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/research-paper-5b-pg-15.jpg)

Chunanche Me Riwayat Ka Tehqeeq Pesh E Khidmat Karta Hoon… Is Riwayat Ko Imam Ahmad Bin Hanbal Rh. Ne Apni Musnad Me Zikr Kiya Hai Jo Is Tarah Hai…

حدثنا زيد بن الحباب حدثني حسين حدثنا عبد الله بن بريدة قال دخلت أنا وأبي على معاوية فأجلسنا على الفرش ثم أتينا بالطعام فأكلنا ثم أتينا بالشراب فشرب معاوية ثم ناول أبي ثم قال ما شربته منذ حرمه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال معاوية كنت أجمل شباب قريش وأجوده ثغرا وما شيء كنت أجد له لذة كما كنت أجده وأنا شاب غير اللبن أو إنسان حسن الحديث يحدثني

Abdullah Bin Buraidah (Rh.) Bayan Karte Hain Main Aur Mere Walid (Buraidah Rdh.) Sayedana Muawiyah (Rdh.) Ki Khidmat Me Hazir Huye, Apne Hume Qaleen Par Bithaaya, Hume Khaana Pesh Kiya, Hume Khaaya, Phir Koi Mashrub (Peene Ki Koi Cheez) Laya Gaya, Muawiya (Rdh.) Ne Peeya Aur Mere Walid Ko Thama Diya Aur Farmaya Jabse Rasool ullah (Sallalahu Alaihi Wassallam) Ne Usse Haram Qaraar Diya Hai Maine Kabhi Nahi Peeya, Main Quraish Main Sabse Zyada Khubsurat Nawjawan Aur Umdaa Danthow Wala tha, Un Dino Ki Lazzate Aab Kahan? Doodh Aur insaano Se Guftagu Berahal Ab Bhi Lazeez Hai.

{Musnad Ahmad, Jild: 38, Safah: 25-26, Hd.no: 22941}

SCAN PAGE :

مُسْنَد الإمام أحمد بن حنبل

(١٦٤-٢٤١هـ)

شعيب الأرنؤوط — عادل مرشد

جمال عبد اللطيف — سعيد اللحام

الجزء الثامن والثلاثون

مؤسسة الرسالة

٢٢٩٤١- حدثنا زيد بن الحُبَاب، حدثني حُسَين، حدثنا عبد الله بن بُرَيدة، قال:

دخلتُ أنا وأبي على معاوية، فأجلَسَنا على الفُرُش، ثم أُتينا بالطَّعام، فأكَلْنا، ثم أُتينا بالشَّراب، فشَرِبَ معاوية، ثم ناوَلَ

٢٥

أبي، ثم قال: ما شَرِبتُه منذ حرَّمه رسولُ الله ﷺ. ثم قال معاوية: كنت أجملَ شباب قريش، وأجوَدَه ثغراً، وما شيءٌ كنتُ أجدُ له لذّةً كما كنتُ أجدُه وأنا شابٌّ غيرَ اللَّبَن، أو إنسانٍ حسنِ الحديث يُحدِّثُني(١).

٢٢٩٤٢- حدثنا أبو نُعيم، حدثنا بَشيرُ بن المُهاجر، حدثني عبد الله بن بُرَيدة

عن أبيه، قال: كنتُ جالساً عند النبيِّ ﷺ إذ جاءَه رجلٌ يقال له: ماعِزُ بن مالك، فقال: يا نبيَّ الله، إني قد زَنَيْتُ، وأنا أُريدُ

(١) إسناده قوي، حسين - وهو ابن واقد المَرْوزي - روى له أصحاب السنن، وحديثه في مسلم متابعة وفي البخاري تعليقاً، وهو صدوق لا بأس به، وباقي رجال الإسناد ثقات رجال الصحيح.

٢٦

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/musnad-ahmad-jild-38.jpg)

AL-JAWAB NO- 1

Is Riwayat Ki Sanad Zaef/Munkar Hai Yaani Yeh Riwayat Munkar Riwayaton Mese Hai..

Illat No : 1

Iski Sanad Me Ek Rawi Hussain Bin Waqid Hain Jinke Bareme Manqool Hai Ke Agar Yeh Abdullah Bin Buraida Rh. Se Hadees Bayan Karein Toh Hadees MUNKAR Hogi…

Chunanche Imam Ahmad Rh. Apni Kitaab Me 2 Jagah Par Farmate Hain:

Abdullah Bin Buraidah Ki Woh Riwayat Jo Usse Hussain Bin Waqid Bayan Karta Hai, Woh “MUNKAR” Hai.

{Al-Ilal Wa Marifat Al-Rijal, Jild: 2, Safah: 22
Al-Ilal Wa Marifat Al-Rijal, Jild: 1, Safah: 301}

SCAN PAGE : 1

كتاب
العلل ومعرفة الرجال
للإمام
أحمد بن محمد بن حنبل رحمه الله
(١٦٤ - ٢٤١)
تحقيق وتخريج
الدكتور وصي الله بن محمد عباس
المجلد الثاني
دار الخاني
فرقد فريد الخاني
الرياض

١٤١٨ — قال أبي: بلغني عن يحيى بن سعيد قال: لم يقف ابن عجلان على حديث سعيد المقبري عن أبيه عن أبي هريرة فتركها، فكان يقول: سعيد المقبري عن أبي هريرة ترك أباه(١).

١٤١٩ — قال أبي: قال وكيع في حديث سفيان: عن أبي عمر البزار، قال وكيع: وكان ثقة(٢) [عن مسلم البطين(٣)].

١٤٢٠ — سمعت أبي يقول: قال وكيع: يقولون إن سليمان(٤) أصحهما حديثاً — يعني ابن بريدة —(٥). قال أبي: عبد الله بن بريدة الذي روى عنه حسين بن واقد ما أنكرها(٦) وأبو المنيب(٧) أيضاً يقولون كأنها من قبل هؤلاء(٨).

١٤٢١ — قلت لأبي: حديث وكيع عن سفيان عن ميمون عن

= جميع المراجع المذكورة وأنظر النص (١٥١٥).
(١) لم يظهر لي الحديث الذي يعنيه الإمام ونحوه قول ابن معين في الجرح ١/٤:٥٠. ولكن عند أبي داود والنسائي في اليوم والليلة روايتان عن محمد بن عجلان عن سعيد المقبري عن أبيه عن أبي هريرة.. أنظر تحفة الأشراف ١٠:٣١٠.
(٢) الجرح ٢/١:٤٣٠ و ٢/٤:٤٠٧، عن عبد الله، بدون قوله عن مسلم البطين وأبو عمر هو دينا بن عمر الأسدي وتقدم في (٦٦٠).
(٣) [عن هامش الأصل فقد جاء فيه «وفي كتاب ابن خالد» عن مسلم البطين].
(٤) سليمان بن بريدة بن الحصيب الأسلمي المروزي تابعي ثقة مات سنة ١٠٥. الجرح ١/٢:١٠٢، التهذيب ٤:١٧٤.
(٥) الجرح ١/٢:١٠٢ عن أبي طالب عن أحمد نحوه.
(٦) الجرح ٢/٢:١٣ عن عبد الله فيا كتب إلي ابن أبي حاتم وفيه أيضاً: يعني الأحاديث التي رواها حسين عنه، في ترجمة عبد الله.
(٧) هو عبيد الله بن عبد الله أبو المنيب العتكي المروزي صدوق يخطىء، أنظر الضعفاء للبخاري ٢٩٧ للعقيلي ل ٢٦٩ الميزان ٣:١١، الجرح ٢/٢:٣٢٣، التهذيب ٧:٢٦.
(٨) النص عند العقيلي ل ١٩٨ بكامله.

٢٢

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/al-ilal-jild-2-pg-22.jpg)

SCAN PAGE : 2

مسائل الامام أحمد
كتاب
العلل ومعرفة الرجال
للإمام
أحمد بن محمد بن حنبل رحمه الله
(١٦٤ - ٢٤١)
تحقيق وتخريج
الدكتور وصي الله بن محمد عباس
المجلد الأول
دار الخاني
فرقد فريد الخاني
الرياض

٤٩٥ — قال أبي: كان أبو نعيم قال فيه عن الشيباني(١)، عن عكرمة ﴿واضرب لهم مثلاً أصحاب القرية﴾(٢) فقلت له: إنما هو عن السدي، فاخرج كتاباً صحيفة فإذا هي عن السدي(٣).

٤٩٦ — سمعته يقول: قال وكيع: يقولون: ان سليمان كان أصحهما حديثاً — يعني ابني بريدة(٤) —.

٤٩٧ — قال أبي: ما أنكر حديث حسين بن واقد وأبي المنيب عن ابن بريدة(٥).

٤٩٨ — قال أبي: قال وكيع: كنا نحفظها عند سفيان ثم نَعُدّها.

٤٩٩ — سمعت أبي يقول: خالد بن المُضَرِّب، روى عنه أبو إسحاق ما أشبه أن يكون أخا حارثة بن مضرب(٦).

(١) الشيباني: سليمان بن أبي سليمان بن فيروز أبو اسحاق تابعي ثقة مات سنة ١٤٢، التاريخ الكبير ٢/٢:١٥، الجرح ١/٢:١٣٥، التهذيب ٤:١٩٧.
(٢) سورة يس: ١٣.
(٣) رواية السُّدي أخرجها ابن جرير في تفسيره ٢٢:١٠١ حدثنا ابن بشّار حدثنا يحيى وعبد الرحمن قالا حدثنا سفيان حدثني السُّدي عن عكرمة واضرب لهم مثلاً أصحاب القرية قال: انطاكية.
(٤) الجرح ١/٢:١٠٢ فيا كتب عبد الله عن أبيه إلى ابن أبي حاتم، التهذيب ٤:١٧٤ ونحوه قول ابن عيينة والعجلي، وأخوه هو عبد الله بن بريدة.
(٥) ابن بريدة هنا هو عبد الله، وفي التهذيب ٥:١٥٧، وقال عبد الله عن أبيه: عبد الله بن بريدة الذي روى عنه حسين بن واقد. ما أنكرها وأبو المنيب أيضاً، وفي الجرح ٢/٢:١٣ فيا كتب عبد الله أبيه إلى ابن أبي حاتم قال: عبد الله بن بريدة الذي روى عنه حسين بن واقد ما أنكرها.
(٦) ونحوه قول البخاري في التاريخ الكبير ١/٢:١٧٣ وابن أبي حاتم في الجرح ٢/١:٣٥٢، وخالد بن مضرب هو العبدي الكوفي.
وحارثة بن مضرب العبدي الكوفي تابعي ثقة، وذكر الأزدي عن ابن المديني: أنه =

٣٠١

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/al-ilal-jild-1-pg-301.jpg)

Yehi Baat Ko Hafiz Ibn Hajr Asqalani Rh. Bhi Naqal Ki Hai
{Tehzeeb ut-Tehzeeb, Jild:5, Safah: 157}

SCAN PAGE :

ج(٥) تهذيب التهذيب ١٥٧ العين - عبدالله

(٢٧٠) ع - عبدالله بن بريدة بن الحصيب الاسلمي ابوسهل المروزي قاضي
مرو اخو سليمان وكانا توأمين - روى عن ابيه وابن عباس وابن عمرو عبدالله
ابن عمرو وابن مسعود وعبدالله بن مغفل وابي موسى الاشعري وابي هريرة
وعائشة وسمرة بن جندب وعمران بن حصين ومعاوية والمغيرة بن شعبة
ودغفل بن حنظلة النسابة وبشير بن كعب وحميد بن عبد الرحمن الحميري
وابي الاسود الدئلي وحنظلة بن علي الاسلمي وابن المسيب ويحيى بن يعمر وجماعة
وعنه بشير بن المهاجر وسهل بن بشير وثواب بن عتبة وحجير بن عبدالله وحسين
ابن ذكوان وحسين بن واقد المروزي وداود بن ابي الفرات وابناه صخر وسهل
وسعيد الجريري وسعد بن عبيدة وعبدالله بن عطاء المكي وابوطيبة عبدالله
ابن مسلم المروزي وابوالمنيب عبيدالله بن عبدالله العتكي وعثمان بن غياث
وعلي بن سويد بن منجوف وقتادة وكهمس بن الحسن ومالك بن مغول
ومحارب بن دثار ومطر الوراق والوليد بن ثعلبة وغيرهم - قال الاثرم عن احمد
اما سليمان فليس في نفسي منه شئ واما عبدالله ثم سكت ثم قال كان وكيع يقول
كانوا سليمان احمد منهم لعبدالله وقال في رواية اخرى عن وكيع كان سليمان
اصحها حديثا وقال عبدالله بن احمد عن ابيه عبدالله بن بريدة الذي روى عنه
حسين بن واقد ما انكرها وابوالمنيب ايضا وقال ابن معين والعجلي وابوحاتم
ثقة وقال ابوتميلة عن ربيع الطائي عن عبدالله بن بريدة ولدت لثلاث خلون
من خلافة عمر وقال احمد بن سيار المروزي مات بقرية من قرى مرو وكان
بينه وبين موت اخيه سليمان عشر سنين وتوفي عبدالله في ولاية اسد بن عبدالله

الحمد لله الذي وفقنا ويسر لنا طبع
الجزء الخامس
من كتاب
تهذيب التهذيب
للامام الحافظ الحجة شيخ الاسلام شهاب الدين
ابي الفضل احمد بن علي بن حجر العسقلاني
المتوفى سنة (٨٥٢) رحمه الله تعالى
بمنه وكرمه آمين
الطبعة الاولى
بمطبعة مجلس دائرة المعارف النظامية الكائنة في الهند
بمحروسة حيدرآباد الدكن عمرها الله الى اقصى الزمن
سنة (١٣٢٦) هجرية

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/tehzeeb-vol-5-pg-157.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/tehzeeb-vol-5-pg-157.jpg)

Illat No : 2

Is Hadees Ki Sanad Me Ek Raawi Hai Zaid Bin Habab Agarche Yeh Raawi Saduq Hasan Ul-Hadees Hain Magar Kaseer ul Wahm aur Kaseerul Khata Hain Aur Yeh Jarh Mufassar Hai ..

Chunanche Imam Ahmad Bin Hanbal Rh. Farmate Hain:

Zaid Bin Habab Saleh Hai Lekin Kaseerul Khata Hai.

{Al-Ilal Wa Marifat Al- Rijaal, Jild: 2, Safah: 96
Sawalat Imam Ahmad Lil Abi Dawud: 319}

SCAN PAGE :

كتاب العلل ومعرفة الرجال

للإمام أحمد بن محمد بن حنبل رحمه الله (١٦٤ - ٢٤١)

تحقيق وتخريج الدكتور وصي الله بن محمد عباس

المجلد الثاني

دار الخاني

فرقد فريد الخاني

الرياض

مشايخ الكوفة ولم أرهما يحدثان عنه.

١٦٧٩ ـ سألته عن مُحمد بن جُحادة، فقال: ثقة، روى عنه شعبة، وعبد الوارث أروى الناس عنه. وهمام يحدث عنه[١].

١٦٨٠ ـ سمعته يقول: كان رجلٌ صالح[٢] ما نفذ في الحديث إلا بالصلاح، لأنه كان كثير الخطأ؛ قلت له: من هو؟ قال: زيد بن الحباب[٣].

١٦٨١ ـ سمعت أبي يقول: شيخ يحدث عنه عبّاس بن الفضل[٤] يقال له: سليمان أبو[٥] محمد، وهو القافلاني، يحدث عن الحسن ومحمد في

=أدري وكأنه ضعفه» وكذا في ضعفاء ابن الجوزي ٢٣ ب. وهو أسباط بن نصر الهمداني، أبو يوسف ويقال: أبو نصر، قال البخاري: صدوق وذكره ابن حبان في الثقات ووثقه ابن معين، وقال موسى بن هارون: لم يكن به بأس وقال أبو نعيم: لم يكن به بأس غير أنه أهوج وضعفه النسائي والساجي، وقال الذهبي: صدوق، وقال ابن حجر: صدوق كثير الخطأ، علق له البخاري حديثاً في الإستسقاء. انظر المراجع السابقة والتاريخ الكبير ١/٢/٥٣، الميزان ١:١٧٥، التهذيب ١:٢١١ ديوان الضعفاء ١٦.

(١) الجرح ٣/٢:٢٢٢ عن أبي طالب قال أحمد بن حنبل: محمد بن جحادة من الثقات. وانظر النص (٩٧٤).

(٢) كذا في الأصل مرفوعاً.

(٣) وفي تاريخ بغداد ٨:٤٤٣ عن المرّوذي، قال أحمد: كان (زيد بن الحباب) صاحب حديث كيساً رحل إلى مصر وإلى خراسان في الحديث وما كان أصبره على الفقر، وقد ضرب في الحديث إلى الأندلس وقال في رواية أبي داود عنه كان صدوقاً، يضبط الألفاظ عن معاوية بن صالح ولكن كان كثير الخطأ».

ومثله في بحر الدم ١٣ أ والتهذيب ٣:٤٠٣، ٤٠٤ وانظر النص (٧٧).

(٤) هو العدني.

(٥) أبو محمد هكذا في الأصل وهو سليمان بن محمد وهو سليمان بن أبي سليمان يكنى أبا الربيع عند الجميع غير البخاري فقد كناه أبا محمد مثل المصنف وهو القافلاني بالهمزة في =

٩٦

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/al-ilal-pg-96-jild-2.jpg)

Engg Muhammad Ali Mirza Ka Aiterazz :

Engg Muhammad Ali Mirza Kehta Hai Ke Is Hadees Ki Sanad Ko Shoaib Arnaut Rh. Ne Qaawi Tasleem Kiya Hai.

AL-JAWAB :

Pehli Baat To Yeh Ke Yeh Jarah Sanad Par Mufassar Hai Nez Engg Muhammad Ali Mirza Ne Is Riwayat Ki Tehqeeq Ke Mutalliq Baddiyanati Ki Hai.

Ek Baat Ko Liya Hai Aur Ek Baat Ko Chodh Diya. Engg. Muhammad Ali Mirza Ka Kehna Hai Ke Musnad Ahmad Ke Muhaqqiq Shaykh Shuaib Arnaut (Rh.) Ne Is Riwayat Ko Qaawi Kaha Hai. Arz Hai Ke Mumkin Hai Ke Shaykh Arnaut (Rh.) Se Imam Ahmad Bin Hanbal (Rh.) Ki Jarah Maqfi Reh Gayi Ho Aur Jab Mutaqadimeen Jarah Karein Phir Usme Mutakhireen Ki Tasheeh Ki Kya Haysiat?

Agar Bil Farz Maan Bhi Liya Ke Baqaul Shaykh Arnaut (Rh.) Yeh Riwayat Saheeh Hai, Toh Unhone Issi Riwayat Ki Tehqeeq Me Likha Hai Jisko Engg Muhammad Ali Mirza Sahab Ne Hazf Kardiya…

وقوله: "ثم قال: ما شَرِبتُه منذ حرَّمَه رسولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" أي: معاوية بن أبي سفيان، ولعله قال ذلك لِما رأى من الكراهة والإنكار في وجه بريدة، لظنِّه أنه شرابٌ مُحرَّم، والله أعلم.

Shaykh Shoaib Arnaut Farmate Hain: “Muawiyah (Rdh.) Ka Yeh Farmana Ke Maine Aaj Tak Usse Nahi Peeya Jabse Allah Ke Rasool (Sallallahu Alaihi Wassallam) Ne Haram Qaraar Diya. Galiban Yeh Baat Hazrat Muawiyah (Rdh.) Ne Us Waqt Kahi Jab Unhone Buraidah (Rdh.) Ke Chehre Par Karahat Wa Napasandigi Ke Aasar Dekhe, Buraidah (Rdh.) Ke Iss Guman Ki Wajah Se Ke Muawiya (Rdh.) Ne Unhe Haram Mashrub Dediya Hai, Wallahu alam.”

{Musnad Ahmad Ba Tehqeeq Shoaib Arnaut (Haasiya), Jild: 38, Safah: 26}

SCAN PAGE :

مُسْنَد الإمام أحمد بن حنبل

(١٦٤-٢٤١هـ)

حقق هذا الجزء وخرج أحاديثه وعلق عليه

شعيب الأرنؤوط — عادل مرشد

جمال عبد اللطيف — سعيد اللحام

الجزء الثامن والثلاثون

مؤسسة الرسالة

٢٢٩٤١- حدثنا زيد بن الحُبَاب، حدثني حُسَين، حدثنا عبد الله بن بُرَيدة، قال:

دخلتُ أنا وأبي على معاوية، فأجلسَنا على الفُرُش، ثم أُتِينا بالطَّعام، فأكلْنا، ثم أُتِينا بالشَّراب، فشَرِبَ معاويةُ، ثم ناوَلَ

= وأخرجه الدارمي (٢٨٣٥) من طريق معاوية بن هشام، وابن ماجه (٤٢٨٩)، والحاكم ١/٨٣، وأبو نعيم في «تاريخ أصبهان» ١/٢٧٥ من طريق الحسين بن حفص الأصبهاني، وابن حبان (٧٤٦٠)، والحاكم ١/٨٢ من طريق مؤمل بن إسماعيل، والحاكم ١/٨٢ من طريق عمرو بن محمد العنقزي، وأبو سعيد ابن السبط في «فوائده» كما في «المناوي لعلل الجامع الصغير» ٣/٩٨-٩٩ من طريق عمار بن محمد، خمستهم، عن سفيان الثوري، عن علقمة بن مرثد، عن سليمان بن بريدة، عن أبيه بريدة. وقال معاوية بن هشام في روايته: «عن سليمان بن بريدة، أراه عن أبيه» هكذا على الشك في وصله.

وأخرجه مرسلاً حسين المروزي في زياداته على «الزهد» لابن المبارك (١٥٧٤) من طريق مؤمل بن إسماعيل، عن سفيان الثوري، عن علقمة بن مرثد، عن سليمان بن بريدة، عن النبي ﷺ. وأرسله أيضاً يحيى بن سعيد القطان وعبد الرحمن بن مهدي، عن الثوري فيما قاله الحاكم في «مستدركه» ١/٨٢. قلنا: لم تقع لنا روايتهما في شيء من المصادر التي بين أيدينا، فإن كان محفوظاً، فالشك في وصله وإرساله من الثوري، ويؤيد ذلك رواية معاوية بن هشام عنه المذكورة آنفاً، فإنه قال فيها: «عن سليمان بن بريدة، أراه عن أبيه» والله أعلم.

وفي الباب عن ابن مسعود، سلف برقم (٤٢٢٨)، وإسناده ضعيف، وانظر تتمة شواهده هناك.

ويزاد في شواهده هنا:

عن معاوية بن حَيْدة عند الطبراني في «الكبير» ١٩/(١٠١٢) وفي إسناده حماد بن عيسى الجُهني، وهو ضعيف.

٢٥

أبي، ثم قال: ما شَرِبتُه منذ حرَّمه رسولُ الله ﷺ. ثم قال معاوية: كنت أجملَ شباب قريش، وأجودَه ثغراً، وما شيءٌ كنتُ أجِدُ له لذَّةً كما كنتُ أجده وأنا شابٌّ غيرَ اللَّبَن، أو إنسانٍ حسنِ الحديث يُحدِّثني(١).

٢٢٩٤٢- حدثنا أبو نُعيم، حدثنا بَشيرُ بن المُهاجر، حدثني عبد الله بن بُرَيدة

عن أبيه، قال: كنتُ جالساً عند النبيِّ ﷺ إذ جاءه رجلٌ يقال له: ماعِزُ بن مالك، فقال: يا نبيَّ الله، إني قد زنيتُ، وأنا أُريدُ

(١) إسناده قوي، حسين - وهو ابن واقد المَرْوَزي - روى له أصحاب السنن، وحديثه في مسلم متابعة وفي البخاري تعليقاً، وهو صدوق لا بأس به، وباقي رجال الإسناد ثقات رجال الصحيح.

وأخرجه ابن عساكر في «تاريخ دمشق» في ترجمة عبد الله بن بريدة ص٤١٧ من طريق عبد الله بن أحمد بن حنبل، عن أبيه، بهذا الإسناد.

وأخرجه ابن أبي شيبة ١١/٩٤-٩٥ عن زيد بن الحباب، به. ولفظه: دخلتُ أنا وأبي على معاوية، فأجلسَ أبي على السرير، وأُتِيَ بالطعام فأطعَمَنا، وأُتي بشراب فشرب، فقال معاوية: ما شيءٌ كنت أستلذُّه وأنا شابٌّ فآخذه اليوم إلا اللَّبَن، فإني آخذه كما كنت آخذه قبل اليوم، والحديث الحسن.

وأخرجه ابن عساكر ص٤١٧ من طريق علي بن الحسين بن واقد، عن أبيه، به، بلفظ: دخلت مع أبي على معاوية.

وقوله: «ثم قال: ما شربتُه منذ حرَّمه رسول الله ﷺ» أي: معاوية بن أبي سفيان، ولعله قال ذلك لما رأى من الكراهة والإنكار في وجه بريدة، لظنّه أنه شرابٌ مُحرَّم، والله أعلم.

٢٦

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2018/06/haasiya-shoaib-arnaut.jpg)

Yahan par Shaykh Shoaib Arnaut Rh. Ne Wazahat Kardi Ke Wo “MASHRUB” Sharab Nahi Thi. Aur Us Jumle Ki Nisbat Muawiyah (Rdh.) Ki Taraf Ki Jisme Hai Maine Aaj Tak Usse Nahi Peeya Jabse Allah Ke Rasool (Sallallahu Alaihi Wassallam) Ne Haram Qaraar Diya.

Jab Ke Engg Muhammad Ali Mirza Ka Yeh Jahalat Hai Ke Is Jumle Ki Nisbat Hazrat Buraidah (Rdh.) Ke Taraf Mansoob Kiya Aur Tarjume Me Khayanat Kiya Aur Shoaib Arnaut Rh. Ki Ek Baat To Leli Aur Dusri Baat Ko Hakeer Samjhke Phek Diya.

AL-JAWAB NO- 2

Engg Muhammad Ali Mirza Chuke Arbi Se Paida Hai Isne Riwayat Ka Tarjume Me Khayanat Kiya Hai. Isne Lafz Sharaab Ka Urdu Maani Me Liya Hai. Matan Hadees Me Mazkoor “SHARAAB” Ka Tarjuma Urdu Wale Sharaab Se Karna GALAT Hai, Kyuke Urdu Main Jisse Sharaab Kehte Hain Uske Liye Arabi Mein ’’خمر” Ka Lafz Istemaal Hota Hai. Saheeh Baat Yeh Hai Ke Sharab Ka Tarjuma “MASHRUB” Se Kiya Jaaye Yaani Peene Waali Koi Cheez Jaise Ke Upar Shaikh Shoaib Arnaut Rh. Ne Wazahat Ki Hai..

Chunke Engg. Muhammad Ali Mirza Ka Dawah Hai Ke Woh Sirf Aur Sirf Sahih ul-Isnaad Ahadeeso Se Ahtejaaj Karega To Kyun Isne Yahan Bila Tehqeeq Ke Aur Apne Shaykh Zubair Ali Zai, Albani Aur Shoaib Arnaut Ka Muqallid Bankar Hadees Ko Bila Tehqeeq Aghe Chala Diya!!!

Aur Agar Engg. Muhammad Ali Mirza Ka Is Jawab Ka Koi Ilmi Jawab Ho To Pesh Kare Warna Apne Kitabche Se Yeh Riwayat Niqal De…